Syllabus 3248

Paper-2

Cambridge O Level

Second Language Urdu 3248

BOOKMARK

نظرثانی شُدہ طباعت دوم

کاوشِ جدیدُ

نصاب برائے امتحانات 2024-2025-2026

- حل شُدہ اَمشاق کی مثالیں
- جدید تحقیق کے مُطابق سرگرمیاں
- نمونے کے پرچہ جات
- ویب سائٹ کے ذریعے ڈیجیٹل وسائل کی فراہمی

غلام وارث اقبال

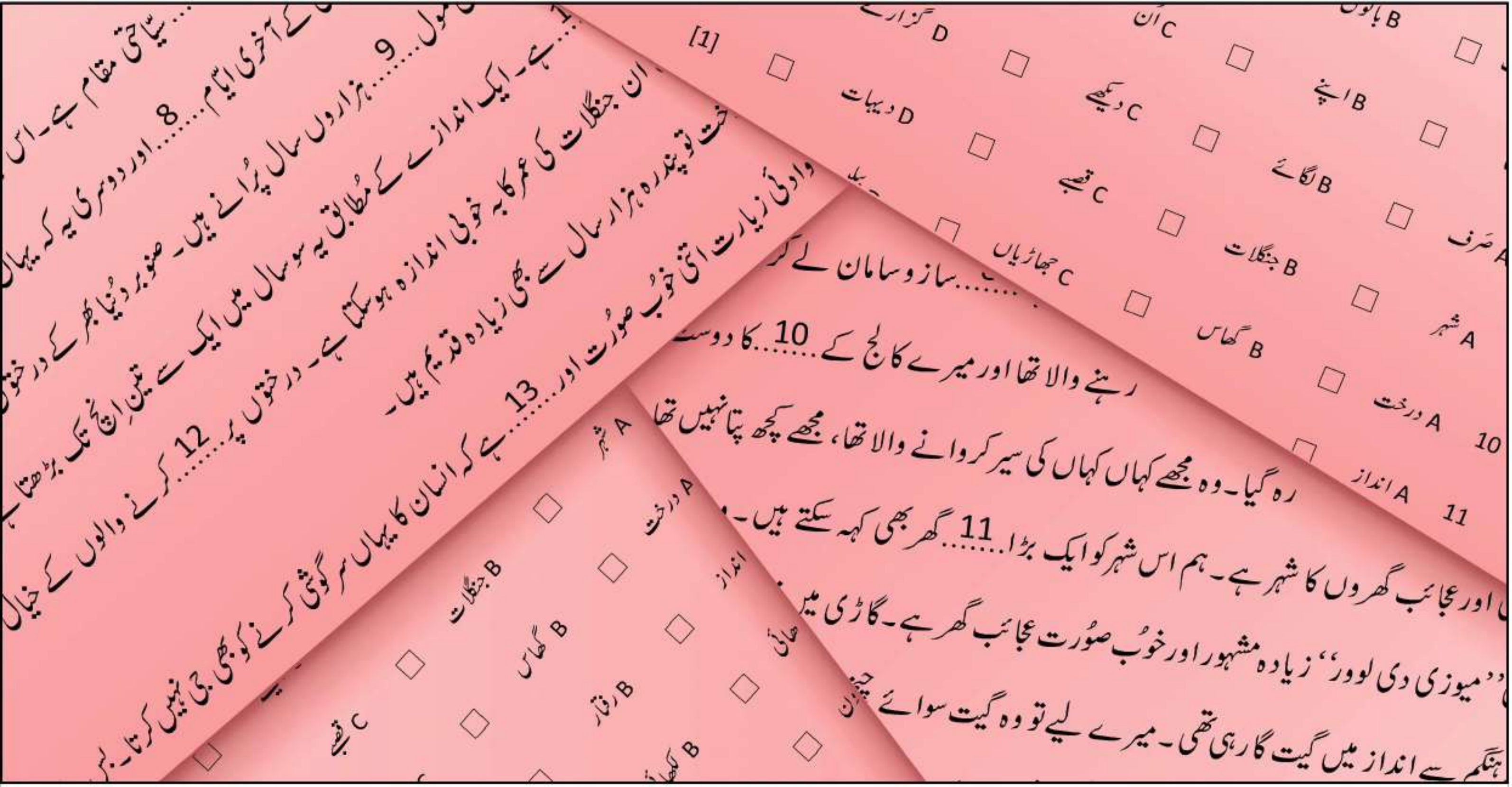

Exercise 2: Multiple-Choice Cloze Passage **(Total Marks: 10)**

مشق نمبر:2 کثیرُالاِنتخابی کلوزعبارت (کُل نمبر:10)

حَاصِلاتِ تَعَلُّم: (Learning Outcomes)

اِس مشق کے اختتام تک طلبہ اِس قابل ہوسکیں گے کہ وہ:

- متَن میں موجود خیالات، آرا اور رویّوں کو سمجھ سکیں۔
- سیاق وسباق کے اندر رہتے ہوئے متَن میں موجود اُردُو زبان کے قواعد اور الفاظ کی سمجھ کا اظہار کرسکیں۔
- متَن میں رموزِ اوقاف اور اِملا کی دُرست سمجھ کا اظہار کرسکیں۔
- سامعین اور دیے گئے مقاصد کے مُطابق جُملوں میں موزوں طریقہ یا ہیئت استعمال کرسکیں۔

مشق نمبر 2 کیا ہے؟

اس مشق میں اُمیدوار ایک مُختصر متَن پڑھتا ہے اور فراہم کردہ چار الفاظ میں سے متَن کے مُطابق دُرست لفظ کا انتخاب کرتا ہے۔
اس مشق کے ذریعے اُمیدوار کی سیاق وسباق کے مُطابق اُردُو زبان کے قواعد کے استعمال کی سمجھ کی جانچ کی جاتی ہے۔ مثلاً:

- حروفِ ربط Conjunction (لیکن، اگرچہ، تاہم وغیرہ) فعل، فاعل اور مفعول کی مطابقت Subject Verb Agreement
- اگر فاعل واحد ہوگا تو فعل کا استعمال مُختلف ہوگا اور اگر فاعل جمع ہوگا تو فعل کا استعمال مختلف۔
- لڑکا فٹ بال سے کھیلتا ہے۔ لڑکے فٹ بال سے کھیلتے ہیں۔ ثنا نے ایک عورت کو راستہ بتایا۔ ثنا نے کئی عورتوں کو راستے بتائے۔
- اسمِ صفت کے درجات (سرد، سردتر، سردترین) اسم، اسمِ ضمیر (Pronoun) اسمِ صفت (Adjectives)
- حروفِ فجائیہ (Interjections) متعلّق فعل (Adverb) اسی طرح حروفِ جار (Prepositions, Post Positions) اور سابقے لاحقے، مُتشابہ الفاظ وغیرہ اور متَن کے مُطابق موزوں ذخیرۂ الفاظ کا استعمال وغیرہ۔
- کوئی فعل بھی پوچھا جا سکتا ہے۔
- مذکر مؤنث کی جانچ ہوسکتی ہے۔
- اسم کی سمجھ کی جانچ بھی کی جاسکتی ہے۔
- درجِ ذیل الفاظ کے استعمال کی سمجھ کی جانچ بھی ہوسکتی ہے جن کا تعلّق فعل، فاعل، مفعُول کی مُطابقت سے ہے۔

تھیں، تھا، تھے، تھی، کہ، کے، کا، کی، جب، کب، ہاں، یہاں، کہاں، کیسے، کیوں، کب، جب، سب، پہلے، بعد، اوپر، نیچے، آگے، پیچھے، گئی، گئے، ہوں گا، ہوں گے، چوں کہ، چناں چہ، حالاں کہ، مزید برآں وغیرہ

مشق نمبر 3 حل کرنے کے رہنما اُصول

- اصول نمبر 1: موضُوع کو غور سے پڑھیے۔
- اصول نمبر 2: حدِّ الفاظ 200 ہے اس لیے حدِّ الفاظ کا خاص خیال رکھیں۔ تاہم ضروری ہے کہ آپ کا مضمُون 250 الفاظ سے آگے ہرگز نہ بڑھے اور 180 الفاظ سے کم نہ ہو۔
- اصول نمبر 3: ہر صُورت میں موضُوع کے مُطابق لکھیے۔
- اصول نمبر 4: جو اِشارات دیے گئے ہوں اُنھیں اپنے جواب میں ضرور شامل کیجیے۔ اِشارات کے علاوہ موضُوع کے مُطابق خود سے بھی لکھیے۔
- اصول نمبر 5: موضُوع کے مُطابق دُرست اور معیاری زبان استعمال کیجیے۔
- اصول نمبر 6: مُرکّب جُملے لکھیے یعنی ایک جُملے کو دوسرے جُملے سے درجِ ذیل نوعیّت کے الفاظ کے ساتھ ملائیے: جب کہ، لیکن، تاہم، گویا کہ، مزید برآں وغیرہ۔
- اصول نمبر 7: رموزِ اوقاف اور اِملا کی غلطیوں کا خیال رکھیے۔
- اصول نمبر 8: لکھنے سے پہلے بے حد ضروری ہے کہ موضُوع کے مُطابق نِکات پر اچھی طرح غور کر لیا جائے اور اُن کا ایک خاکہ بھی تیار کر لیا جائے۔
- اصول نمبر 9: جہاں تک ممکن ہو صاف سُتھرا اور خوش خط لکھیے۔ بے جا کاٹ چھانٹ سے گُریز کیجیے۔
- اصول نمبر 10: کم از کم چار پیراگراف بنائیے۔ پہلا پیراگراف موضُوع کے ساتھ تعلّق بناتے ہوئے آغاز، دوسرا پیراگراف پہلے اشارے اور تیسرا پیراگراف دوسرے اشارے پر مبنی ہو جب کہ چوتھا پیراگراف آخری ہو جس میں موضُوع کے مُطابق حتمی بات کی جائے۔ اگر اشارات تین ہیں تو اشارے کے مُطابق یا تو مزید پیراگراف بنایا جا سکتا ہے یا پھر اشارے کے موضُوع کے مُطابق کسی پیراگراف کے ساتھ بھی مِلایا جا سکتا ہے۔
- اصول نمبر 11: یاد رکھیے! الفاظ کو گِنتے ہوئے تمام الفاظ گِنے جاتے ہیں تاہم مُرکّب الفاظ کو ایک لفظ سمجھا جاتا ہے مثلاً: حیرت انگیز، اَن گِنت، خوش وخرّم وغیرہ ایک لفظ سمجھے جائیں گے۔

باقاعدہ مشقوں کی تیاری کے لیے سرگرمیاں
(Warm-up Activities)

آیئے! ہمارے ساتھ مل کر نیچے دی گئی چند سرگرمیاں مکمل کیجیے تاکہ آپ کے لیے مشق نمبر 4 مشکل نہ رہے۔

سرگرمی نمبر 1 : نیچے دیا گیا جُملہ غور سے پڑھیے۔

چُوہے نے ہاتھی کو تھپّڑ مارا۔

چُوہے ← فاعل
ہاتھی ← مفعول
مارا ← فعل

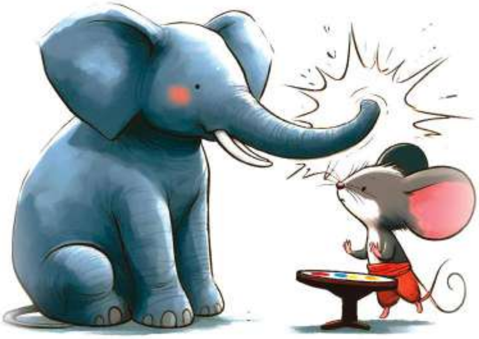

سمجھنے کی بات :

آپ نے اُوپر دیکھا کہ چُوہے نے تھپّڑ مارنے کا کام کیا۔

کام کرنے والے کو فاعل کہا جاتا ہے۔ یوں اُس جُملے میں چُوہا فاعل ہے۔

اگر آپ سے پُوچھا جائے کہ تھپّڑ کسے مارا گیا؟ تو آپ یہی کہیں گے کہ ہاتھی کو یعنی تھپّڑ مارنے کا کام ہاتھی پر ہوا۔

جس پر کوئی کام ہُوا ہو اُسے مفعول کہا جاتا ہے۔

اگر آپ سے پوچھا جائے کہ اس جُملے میں کام کیا ہوا؟ تو آپ فوراً جواب دیں گے، مارنے کا۔ یعنی مارنا فعل ہوا۔

کام کو فعل کہا جاتا ہے، کام کرنے والے کو فاعل اور جس پر کام ہُوا ہو اُسے مفعول کہا جاتا ہے۔

باقاعدہ مشقیں

پچھلے صفحات پر آپ نے باقاعدہ مشقوں کی تیاری کے لیے کُچھ سرگرمیاں ہمارے ساتھ مل کر مکمل کیں۔ اب آپ اگلے صفحے سے باقاعدہ مشقوں کا آغاز کیجیے۔

ہم نے یہاں بھی آپ کی آسانی کے لیے تین (3) مشقیں حل کر دی ہیں تاکہ آپ اُن امشاق کو نمونہ بنا سکیں۔ یہ حل شُدہ مشقیں صفحہ نمبر 208, 209 اور 211 پر موجود ہیں۔

ان مشقوں میں جن سوالات کے جوابات حل کر دیے گئے ہیں اُنھیں نیلے رنگ سے نُمایاں بھی کر دیا گیا ہے تاکہ آپ کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

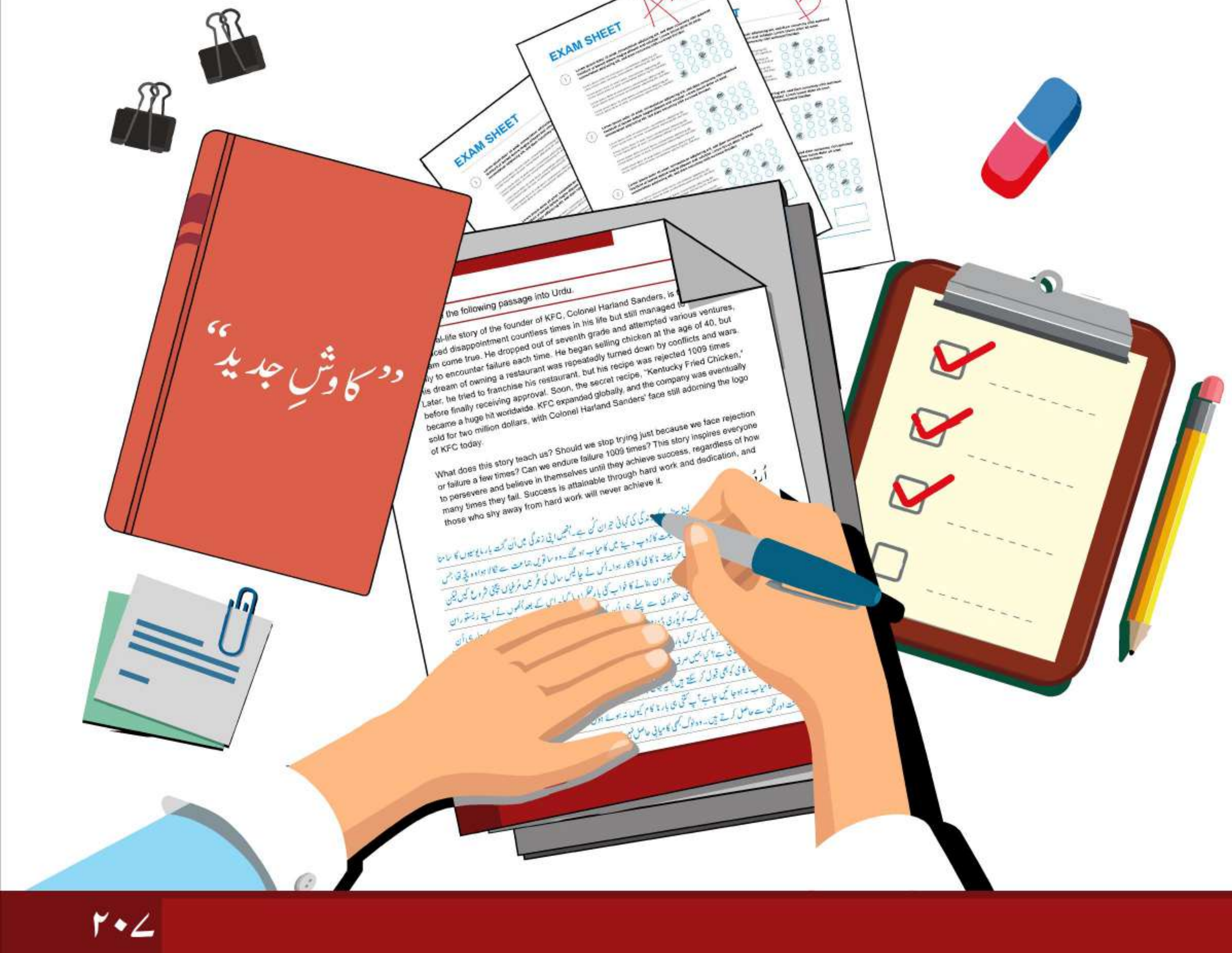

سرگرمی نمبر 14 : ارسلان اور فرحان دو بھائی ہیں اور دونوں کے درمیان کسی موضوع پر گفتگو ہو رہی ہے۔
کچھ مکالمات کی جگہ خالی ہے، وہاں آپ اپنی رائے دے کر دونوں بھائیوں کی مدد کیجیے۔

سرگرمی کا مقصد: اس سرگرمی کا مقصد یہ ہے کہ آپ سیکھ سکیں کہ کسی مضمُون میں دو اَقسام کی آرا کس طرح پیش کی جاتی ہیں۔
یہ سرگرمی آپ کو ایک بڑا مضمُون لکھنے میں مدد دے گی۔

موضوع: ''اسکول میں یونیفارم کی کوئی ضرورت نہیں۔''

اسکول میں یونیفارم ضرور ہونا چاہیے کیوں کہ یونیفارم اسکول کی شناخت ہے۔

میرے خیال میں تو اسکول میں یونیفارم کی ضرورت نہیں، کیوں کہ یونیفارم کی وجہ سے ہم اپنی مرضی کا لباس نہیں پہن سکتے۔

____

____

____

____

سمجھنے کی بات:

محاورہ ایک ایسی بول چال کا نام ہے جو اپنے حقیقی معانی میں استعمال نہیں ہوتا بلکہ غیر حقیقی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً: ''ہاتھ پاؤں پھُول جانا'' ایک محاورہ ہے جس کے حقیقی معانی تو یہی ہیں کہ کسی کے ہاتھ اور پیر پھُول جائیں لیکن جب یہ محاورہ استعمال ہوگا تو اس کا مطلب ہوگا، ''گھبرا جانا''۔ اسی طرح ایک محاورہ ہے ''دال میں کالا ہونا''۔ اب اس محاورے کا حقیقی مطلب تو یہی بنتا ہے کہ دال میں کچھ کالا ہو گیا لیکن جب یہ محاورہ استعمال ہوگا تو اس کا مطلب ہوگا، ''شک و شبہ ہونا''۔ محاورہ کسی بھی مضمُون کی زبان کا حُسن ہوتا ہے اس لیے یہاں محاورے کے علم اور استعمال کی کچھ سرگرمیاں کروائی جا رہی ہیں تاکہ آپ اپنے مضمُون میں محاورے کا استعمال کر کے اپنے مضمُون کو خُوب صُورت بنا سکیں۔

محاورہ: ہاتھ پاؤں پھُول جانا/ ہاتھوں کے طوطے اُڑ جانا (گھبرا جانا)

مضمُون نمبر36: ''تعلیم اسکول کے بجائے گھر پر دی جانی چاہیے۔''
آپ اس رائے سے کس حد تک متّفق ہیں؟
اس بارے میں اپنے اسکول کی ویب سائٹ کے لیے ایک مضمُون کی صُورت میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔
آپ کا مضمُون 200 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

اسکول میں بچّہ اپنے دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر بہت سی ایسی اقدار و عادات سیکھتا ہے جو معاشرے کے لیے ضروری ہوتی ہیں جو وہ گھر میں نہیں سیکھ سکتا۔ گھر میں ماں باپ بچّوں کو وہ وقت نہیں دے سکتے جو تعلیم کے لیے بچّے کی ضرورت ہوتا ہے۔

گھر میں بچّوں کو انفرادی توجّہ ملتی ہے۔ بچّے کا گھر والوں کے ساتھ رابطے کا وقت بڑھ جاتا ہے۔ والدین بچّوں کو اپنی مرضی سے اپنی اقدار کے مطابق تعلیم دے سکتے ہیں۔

- اُوپر دیے گئے مکالمے کچھ نِکات بنانے میں یقیناً آپ کے مددگار رہوں گے۔ اس کے علاوہ آپ کچھ نِکات اپنی طرف سے بھی شامل کیجیے۔
- مضمُون کے مواد کے لیے 10 اور صحیح زبان اور طرزِ تحریر کے لیے 10 نمبر دیے جائیں گے۔ [20]

آپ کی معاونت کے لیے ایک حوالہ بھی دیا جا رہا ہے جسے آپ اپنے مضمُون میں استعمال کر سکتے ہیں۔
''تعلیم کا مقصد دماغ تک رسائی نہیں بلکہ دل تک رسائی ہے اور یہ کام ماں باپ سے بہتر کوئی اور نہیں کر سکتا۔''

نوٹ:
آپ اپنی تحریر اپنی کاپی (notebook) میں لکھیے۔

مضمون نمبر37: ''موبائل فون کا بے جا استعمال معاشرے پر منفی اثرات مرتّب کر رہا ہے۔''

آپ اس رائے سے کس حد تک متّفق ہیں؟

اس بارے میں اپنے اسکول کی ویب سائٹ کے لیے ایک مضمون کی صُورت میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

آپ کا مضمُون 200 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

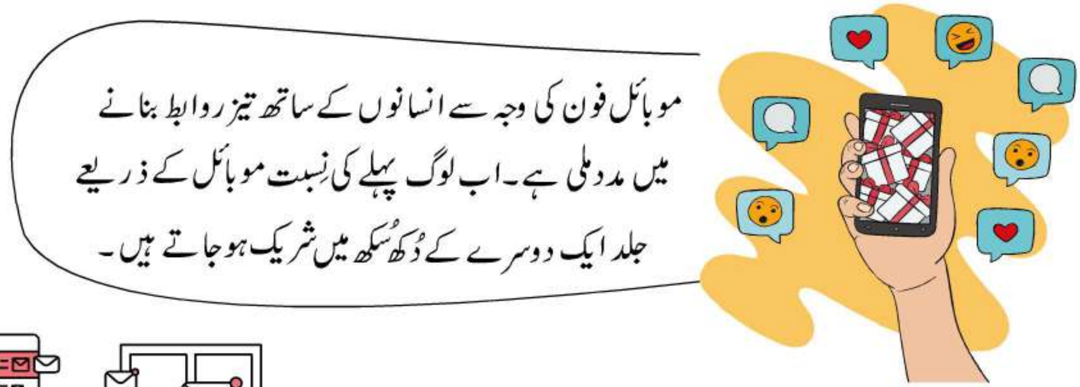

- اُوپر دیے گئے مکالمے کچھ نِکات بنانے میں یقیناً آپ کے مددگار رہوں گے۔ اس کے علاوہ آپ کچھ نِکات اپنی طرف سے بھی شامل کیجیے۔
- مضمُون کے مواد کے لیے 10 اور صحیح زبان اور طرزِ تحریر کے لیے 10 نمبر دیے جائیں گے۔ [20]

آپ کی معاونت کے لیے ایک حوالہ بھی دیا جا رہا ہے جسے آپ اپنے مضمُون میں استعمال کر سکتے ہیں۔

''ہم اپنے تعلّقات نبھانے کے لیے بھی موبائل فون کی بیڑی کے محتاج ہو گئے ہیں۔''

نوٹ:

آپ اپنی تحریر اپنی کاپی (notebook) میں لکھیے۔

مضمون لکھنے کا حل شدہ نمونہ نمبر ۱

ہدایات برائے زبان
کُل نمبر 10

ہدایت برائے مواد
کُل نمبر 10

آغاز ← ہمارے یہاں ادویات پر تحقیق کرنے والی لیبارٹریوں میں تیار کی جانے والی ادویات کو حتمی صُورت دینے سے پہلے جانوروں پر آزمایا جاتا ہے۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ انسانی ادویات بنانے کے لیے جانوروں پر تجربات کرنا انتہائی ظالمانہ عمل ہے جب کہ کچھ کا کہنا ہے کہ یہ دُرست عمل ہے۔ ← مُرکّب الفاظ

پہلے اِشارے سے مدد ← اس موضُوع کی حمایت کرنے والوں نے اس عمل کو ظُلم سے تعبیر کیا ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ اس طرح ہم اپنے مفاد کے لیے بے زبان مخلوق کو مار دیتے ہیں۔ کیا مالکِ کائنات نے ہمیں اس کائنات میں اپنا خلیفہ اس لیے بنایا ہے کہ ہم اپنے فائدے کے لیے کسی بے زبان مخلوقِ خُدا کو تکلیف دیں؟ بقول ابراہیم لنکن: ← معیاری زبان

''مجھے جانوروں کے حُقوق بھی اُسی طرح عزیز ہیں جس طرح انسانوں کے۔'' ← حوالہ جات

دُوسرے اِشارے سے مدد ← اس حوالے سے دوسری رائے یہ ہے کہ جانوروں کا تحفّظ و نگہداشت یقیناً ہماری ذمّہ داری ہے لیکن اس سے بھی بڑی ذمّہ داری انسان کو بچانا اور شرح اموات میں کمی لانا ہے۔ اس لیے اگر چند جانوروں کی قربانی دے کر اَن گِنت انسانی زندگیوں کو بچایا جا سکتا ہے تو یہ کسی بھی صُورت میں غیر انسانی عمل نہیں۔ مزید برآں ہمیں یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ مُہلک بیماریوں کے خلاف لڑتا انسان زندہ رہے گا تو جانوروں کے لیے بھی کچھ کر پائے گا۔ ← مربُوط یا مُرکّب جُملے بنانے والے الفاظ

اِختتام ← مختصر یہ کہ یقیناً انسانی زندگی ہی پہلی ترجیح ہونی چاہیے اور ہر وہ اقدام کیے جانے چاہئیں جن کی بنا پر انسان کو بیماریوں سے بچایا جا سکے مگر جانوروں کی نگہداشت و حفاظت کے لیے بھی بہتر سے بہتر اقدامات کیے جانے چاہئیں اور اس حوالے سے تحقیق کرنے والوں کو پُھونک پُھونک کر قدم رکھنے کی ضرورت ہے۔ ← محاورہ

کچھ کتاب کے بارے میں

اِس تصنیف کی صُورت میں مُصنّف نے اپنی تعلیم اور دَرس وتدریس کے تجربے کا نچوڑ آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔
اِس تصنیف کی نُمایاں خصوصیات درجِ ذیل ہیں:

- کتاب میں پیش کیا گیا تمام مواد Cambridge Assessment International Education اور کیمبرج یونیورسٹی کی طرف سے فراہم کردہ تفصیلی ہدایات کے عین مُطابق ترتیب دیا گیا ہے۔
- ہر مشق شروع کرنے سے پہلے Active Learning کے تصوّر کو اپناتے ہوئے تیاری کی ایسی سرگرمیاں (warm-up activities) کروائی گئی ہیں جن میں طلبہ عملی طور پر شریک ہوسکیں گے۔
- آسان اور مختصر ہدایات کے ذریعے طلبہ کی رہنمائی کی گئی ہے اور ہر مشق سے پہلے نمونے کی تین، تین امشاق حل کر دی گئی ہیں۔
- فلو چارٹ، تصاویر اور رنگوں کے موزوں استعمال سے کتاب کو دل چسپ، آسان اور دیدہ زیب بنایا گیا ہے۔
- Bloom's Taxonomy کے تصوّر کے مُطابق آسان سے مشکل کا طریقۂ کار اختیار کیا گیا ہے۔
- تمام تر مواد کو مرتّب کرتے ہوئے طلبہ کی عُمر، اُن کے رُجحانات، پسندیدہ موضوعات اور عصری تقاضوں کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔

اُمید ہے کہ ''کاوشِ جدید'' اِس کڑے امتحان میں پُورا اُترے گی اور بچّوں کے لیے کیمبرج سیکنڈ لینگویج اُردُو 3248 کے نئے نصاب برائے امتحانات 2024، 2025 اور 2026 کی تیاری میں بھرپور معاونت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اُن کے لیے اُردُو کے مضمون میں دل چسپی کا باعث بھی بنے گی۔ اِن شاءاللہ

Helpline
+923363-008-008

For your suggestions and feedback,
write us at: **info@bookmark.com.pk**

Follow us on:
/BookmarkPublishing
/bookmarkpublishingpak
/infobookmark
/bookmarkpublishing
/bookmarkpublishing
www.bookmark.com.pk

ISBN 978-969-6880-84-4
9789696880844
P.O.#1914/July 2024
Printed by: S.N Enterprises